عصری زبان میں "اہلحدیث، طائفہ منصورہ، سلفی اور اہل السنۃ والجماعۃ" کے لقب اور نام سے پکارا جاتا ہے۔ یہ کوئی "فرقہ" نہیں ہے بلکہ فرقہ بندی اور تحزب کے خلاف ایک "صدائے احتجاج اور ضربِ کلیمی" ہے، جو ملتِ اسلامیہ کی ملی وحدت کے لیے ان تمام یونٹوں اور اکائیوں کے خلاف سینہ سپر ہے جو کسی بھی درجہ میں، اتحاد امت کے نام پر امتِ محمدیہ کو مختلف وحدتوں میں تقسیم کرنے کا موجب ہو سکتی ہیں۔

مندرجہ بالا کتاب میں بس اسی جماعت کا تعارف، اور اسی سلسلہ کی دوسری تفصیلات پیش کی گئی ہیں جو دراصل "تاریخ اہل حدیث وتعیین الفرقۃ الناجیۃ وانہا طائفۃ اہل الحدیث" مؤلفہ حضرت الشیخ احمد الدہلوی ثم المدنی کا اردو ترجمہ ہے۔

افتتاحیہ میں مولانا ابو الکلام آزاد کی کتاب "تذکرہ" کا ایک اقتباس دیا گیا ہے۔ مولانا فرید کوٹی نے اپنے ایک نوٹ کے ذریعے متقدین سے کچھ سوالات کیے ہیں جس سے کتاب کی معنویت اور ہمہ گیری کچھ زیادہ اجاگر نہیں ہوئی بلکہ کتاب کی وسعتوں کو بھی مناسب نکھار حاصل نہیں ہوا۔

مترجمین نے کتاب کو اپنے استاذ مولانا بدھوانی کے نام نامی سے منسوب کیا ہے۔

تاریخ اہل حدیث (عربی) ۱۳۵۲ھ میں مطبع کریمی لاہور میں شائع ہوئی تھی، جس میں اغلاط بھی رہ گئی تھیں، اس کے علاوہ اس پر بعض مفید حواشی بھی دیے گئے تھے مگر مترجمین نے ان حواشی کی طرف توجہ نہیں دی۔

جب ایک کتاب پر کام کیا جاتا ہے تو مناسب ہوتا ہے کہ کچھ مناسب تعلیقات کا اضافہ بھی کیا جائے، خاص کر ان شخصیتوں کا تعارف ہی کرا دیا جاتا جن کا کتاب میں ذکر آیا ہے۔

ذیلی عنوان مقرر کرتے وقت "احتیاط" برتی جاتی تو زیادہ مفید رہتا۔ اسی طرح بعض جگہ ترجمہ میں ثقاہت کو ملحوظ نہیں رکھا گیا — تاہم مترجمین نے کتاب پر جو محنت کی ہے۔ مجموعی لحاظ سے قابلِ قدر ہے۔ اردو خواں طبقہ کے مطالعہ کے لیے بہتر سرمایہ ہے۔ امید ہے مکرر طباعت کے موقعہ پر اس پر مزید توجہ دے کر اس کو زیادہ سے زیادہ جاذبِ توجہ بنانے کی کوشش کی جائے گی۔

(۴)

مسلمان خواتین کے لیے ۲۰ سبق — مولانا عاشق الٰہی بلند شہری

صفحات — ۱۲۸

قیمت — ۳/- روپے